پنجاب انتقال حقیت اراضی ایکٹ ۱۹۰۰ء

پنجاب ایکٹ XIII، ۱۹۰۰ء

مندرجات

تمہید

سیکشن / دفعات۔

ابتدائیہ

۱. مختصر عنوان ،حد اور آغاز۔

۲. تعریف

۲-اَ. ایکٹ کا دفعہ ۵۳ ،۵۴ اِیکٹ XVI ۱۸۸۷ء پر اطلاق

۳. بعض انتقال دوامی میں ڈپٹی کمشنر کی اجازت کی ضرورت

۴. زرعی قبائل

۵. منتقل اراضی میں حقوق کی محفوظی

۶. مختلف رہن کی بعض حالات میں اجازت

۷. جائز رہن پر قواعد کا اطلاق

۸. کاروائی جب صوبائی حکومت پسندیدہ تصور کرے اقدامات کرنے سطح نالہ کو با قاعدہ بنانے کیلئے ایسی سطحیں جو صوبائی حکومت میں ہوں۔

۹. مصنوعی قسم میں رہن پر نظر ثانی کا اختیار

۱۰. امتناع مستقبل رہن بطریقہ مشروط فروخت

۱۱. پٹے اور اراضی مزروعہ۔

۱۲. مزید عارضی انتقال کی اختیار پر پابندی

۱۳. مدت کے بعد قبضے میں رہنے والا مرتہن پٹہ دار یا کسان کی بیدخلی

عام دفعات

۱۴. منظوری کے بغیر مستقل انتقال کا اثر

۱۵. اراضی کی بعض انتقالات میں ڈپٹی کمشنر کی منظوری یا زمین کی پیداوار پر اخراجات

۱۶. تعمیل- فروخت اراضی ممنوع

۱۷. رجسٹریشن

۱۸.	جمعبندی یاسالانہ ریکارڈ
۱۹.	پنجاب مالگزاری اراضی قانون ۱۸۸۷ء کی بعض دفعات کا اطلاق
۲۰.	امتناع حاضری قانونی پیشہ ور
۲۱.	اخراج دائرہ اختیار دیوانی عدالت
۲۱-اَ.	عدالت دیوانی ڈپٹی کمشنر کو ڈگری یا حکم کی نقل بھیجے
ڈپٹی کمشنر کا اقدام جب حکم یا ڈگری عدالت دیوانی اس ایکٹ سے متصادم ہو
۲۲.	* * * * *
۲۳.	ڈپٹی کمشنر کے اختیارات کا استعمال
۲۴.	استثناء
۲۵.	قواعد بنانے کا اختیار

پنجاب انتقال حقیت اراضی ایکٹ ۱۹۰۰ء

پنجاب ایکٹ XIII، ۱۹۰۰ء

[۱۹ اکتوبر، ۱۹۰۰ء]

ایک قانون

ایکٹ بغرض ترمیم قانون متعلقہ زرعی اراضی خیبر پختونخوا۔

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا کی قانون متعلقہ زرعی اراضی میں ترمیم کیا جائے لہٰذا بذریعہ تحریر ھٰذا ذیل حکم ہوتا ہے۔

ابتدائیہ

مختصر عنوان، حد اور آغاز۔

۱. (۱) جائز ہے کہ یہ ایکٹ مغربی پنجاب زرعی اراضی کی انتقال کی ایکٹ کہلائے۔

(۲) اس کا اطلاق پنجاب اور خیبر پختونخوا پر ہوتا ہے۔

(۳) یہ اُس دن سے نافذ العمل ہوگا جیسے کہ صوبائی حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے دفتری گزٹ میں ہدایت کر سکتی ہے۔

تعریف

۲. اس ایکٹ میں، جب تک کوئی چیز موضوع یا سیاق وسباق میں برعکس نہ ہو،۔

(۱) [..........]

(۲) تمام کلمات جو دفعہ ۴ پنجاب کرایہ داری قانون ۱۸۸۷ء یا دفعہ ۳ پنجاب مالگزاری اراضی ایکٹ ۱۸۸۷ء نے تعریف کی ہے، اس قانون کے دفعات کے ماتحت ان کا وہی مطلب ہوگا جو بیان شدہ دفعات میں بالترتیب دی گئی ہے اور کلمات "کاغذات حقوق" اور " سالانہ ریکارڈ" کا بالترتیب وہی مطلب ہوگا جو بیان شدہ آخری قانون کے باب IV میں دی گئی ہے؛

(a) عمارتوں اور اس طرح زمین پر دیگر ڈھانچے کی جگہ؛

(aa) پنجاب کرایہ داری قانون ۱۸۸۷ء کے تحت حاصل حق دخل کاری، ہزارہ کرایہ داری ریگولیشن ۱۸۸۷ء یا اگرور وادی ریگولیشن ۱۸۹۱ء جس صورت میں ہو؛

(b) جائیداد یا ہولڈنگ کے منافع میں حصہ؛

(c) کوئی بھی بقایاجات یا متعین شرح قابلِ ادائیگی آمدنی کی کمتر زمیندار کی طرف سے برقرار زمیندار کو؛

(d) کرایے کے حصول کا حق؛

(e) زمین کے مالک یا قابض کا اسی طرح پانی سے لطف اندوز ہونے کا حق؛

(f) دخل کاری کا کوئی بھی حق؛ اور

(g) اس زمین پر کھڑے تمام پھلدار درخت؛

(۳) لفظ "مستقل انتقال" فروخت، تبادلے، ہبہ، وصیت اور دخل کری کے حقوق کی عطا پر مشتمل ہے؛

(۴) لفظ "رہن دخلی" کا مطلب ہے رہن جس کے ذریعہ راہن جائیداد مرہونہ کا قبضہ ور ہن کو حوالہ کرتا ہے اور اُس کے اختیار دیتا ہے کہ زرر ہن کی ادائیگی تک قبضہ اپنے پاس رکھے اور زمین کا کرایہ اور منافع وصول کرے اور سود کی جگہ اپنے تصرف میں رکھے یا زرر ہین کی ادائیگی میں یا جزوی سود کی جگہ اور جُزعی زر رہن کی ادائیگی میں؛ اور

(۵) "مشروط فروخت" میں یہ شامل ہے کہ ایک معاہدہ حسب میں زرر ہن یا ایک مخصوص وقت میں سُود کی ادائیگی میں کوتاہی ہو تو زمین مکمل طور پر رہن کو منتقل ہو گی؛

ایکٹ کا دفعہ ۵۳، ۵۴ِ ایکٹ XVI ۱۸۸۷ء پر اطلاق

۲-اَ. باوجود اس کے جو پنجاب کرایہ داری قانون ۱۸۸۷ء کے دفعات ۵۳ِ اور ۵۴ِ میں ہیں جب ایک زمین دی گئی اختیارات کو استعمال کرنے کا دعویٰ کرے تو وہاں اس قانون کے دفعات لاگو ہونگے۔

بعض انتقال دوامی میں ڈپٹی کمشنر کی اجازت کی ضرورت

۳. (۱) ایک شخص جو اپنی زمین کی دوامی انتقال کرنے کی خواہش کرے ایسا انتقال کرنے میں وہ آزاد ہو گا جہاں—

(اَ) منتقل کنندہ زرعی قبیلے کا ممبر نہ ہو؛ یا

(ب) * * *

(ج) منتقل کنندہ زرعی قبیلے کا ممبر ہو اور منتقل رسید بھی وہی قبیلے کا ممبر ہو یا ایک قبیلے کے وہی جماعت میں * * *

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں فراہم شدہ صورتوں کے علاوہ، ایک زمین کی مستقل انتقال کا کوئی اثر نہ

ہو گا جب تک ڈپٹی کمشنر اجازت نہ دے۔

بشرطیکہ:

(۱) انتقال کے عمل کو اور طرح سے مکمل ہونے کے بعد اجازت دی جا سکتی ہے، اور

(۲) اس صورت میں اجازت کی ضرورت نہیں ہو گی—

(اَ) کرایہ دار کا حق دخل کاری کی فروخت اپنے مالک زمین کو؛ یا

(ب) ایک ہبہ جو نیک نیتی کے ساتھ مذہبی یا خیراتی مقاصد کیلئے کی ہو آیا انٹر ویو میں ہو یا بذریعہ وصیت؛

(۳) ڈپٹی کمشنر منتقلی کے حالات کے بارے میں معلومات کرے گا اور اُس کے پاس اختیار ہو گا کہ ذیلی دفعہ (۲) کے تحت فراہم شدہ اجازت کو منظور کرے یا انکار کرے۔

زرعی قبائل

۴. (اَ) تمام مسلمان جو عام طور پر خیبر پختونخوا میں رہ رہے ہو یا زمین رکھتے ہو وہ زرعی قبیلے کے ممبران تصور ہونگے اور اس قانون کے مقاصد کیلئے ایک ہی جماعت پر مشتمل ہے۔

(ب) صوبائی حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن سرکاری گزٹ میں متعین کرے کہ کونسے جماعت کے افراد، علاوہ مسلم، کسی بھی ضلع یا اضلاع کے گروپ میں زرعی قبیلے تصور ہوتے ہیں یا زرعی قبیلوں کی ایک جماعت اس قانون کے مقاصد کیلئے۔

منتقل اراضی میں حقوق کی محفوظی

۵. جب ڈپٹی کمشنر زمین کی دوامی انتقال کی اجازت دے تو اُس کے حکم کو نہیں لیا جائیگا کہ وہ فیصلہ کرے یا سوال استحقاق پر اثر انداز ہو یا ایک ایسا سوال جو حق شفع یا ایک ایسے شخص جو محدود حق ملکیت کے ختم ہونے پر جائیداد کا وارث ہو سے متعلق ہو۔

مختلف رہن کی بعض حالات میں اجازت

۶. (۱) اگر زرعی قبیلے کا ایک رکن اپنی زمین کو رہن کرے اور مرتہن اس قبیلے کا رکن نہ ہو یا ایک قبیلے کے ایک ہی جماعت میں تو مندرجہ ذیل طریقوں سے کسی ایک میں کی جائیگی:-

(اَ) رہن دخلی کی قسم میں جس کے ذریعے راہن مرتہن کو زمین کا قبضہ حوالہ کرتا ہے اور اُس کو اختیار دیتا ہے کہ وہ قبضہ اپنے پاس رکھے اور کرایہ وصول کرا اور سود کی جگہ زمین کی نفع وصول کرے اور اصل زر کی ادائیگی کی طرف سے اس شرط پر کہ طے شدہ مدت کے اختتام کے بعد یا (اگر مدت طے شدہ نہ ہو یا طے شدہ مدت بیس سال سے زیادہ ہو) بیس سال کے مکمل ہونے کے بعد تو زمین

راہن کو حوالہ کی جائیگی؛یا

(ب) بغیر قبضہ کے رہن کے قسم میں اس شرط پر کہ اگر راہن اصل زر اور سود بمطابق معاہدہ ادا کرنے میں ناکام ہوا تو مرتہن ڈپٹی کمشنر کو درخواست دے سکتا ہے کہ وہ اُسے قبضہ جو بیس سال سے زیادہ مدت کا نہ حوالہ کرے جیسا ڈپٹی کمشنر قرین عدل تصور کرتا ہے۔ تو رہن کی قبضے کی مدت تک رہن کو رہن دخل تصور ہو گا اور اُس رقم کیلئے جو مُرتہن کو اصل زر اور سُود کے توازن کی ادائیگی کے سلسلے میں بقایا ہو اور قابل مطالبہ رقم سے زیادہ نہ ہو جو سادہ سادہ سُود اس شرح اور میعاد کیلئے جیسا کہ ڈپٹی کمشنر معقول سمجھتا ہے؛یا

(ج) تحریری رہن دخل کی قسم میں جس کے ذریعے راہن مرتہن کو زمین کا مالک تسلیم کرتا ہے اور وہ خود بحیثیت کرایہ دار کاشت کاری دخل کاری میں رہ جاتا ہو اس شرط پر کہ وہ طے شدہ شرح پر کرایے کی ادئیگی کرے جو مالگزاری اراضی کی رقم کا ایک روپے کے سولہ آنے سے زیادہ نہ ہو بمعہ رقم کرایہ داری کی مالگزاری اراضی کا اور اس پر قابل یازیرس شرح اور محصول اور طے شدہ مدت کیلئے راہن کو کاشت کاری دخل کاری کو منتقل کرنے کا کوئی حق نہ ہے اور مرتہن کو راہن کا بے دخل کرنے کوئی حق نہ ہے جب تک پنجاب کرایہ داری قانون ۱۸۸۷ء کے دفعہ ۳۹ میں بیان شدہ اسباب موجود نہ ہو؛یا

(د) کسی بھی قسم میں صوبائی حکومت بذریعہ عام یا خاص حکم کے استعمال کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

(۲) اگر قسم "ج" کی رہن کی صورت میں راہن کو بے دخل کیا جائے یا زمین کی کاشت کاری دخل کاری ترک کر کے یا چھوڑ دے تو رہن تاریخ بید خلی، اترا ک یا چھوڑنے سے اُس مدت کیلئے جو بیس سال سے زیادہ کا نہ ہو رہن دخلی مذکورہ قسم "اَ" تصور ہو گا اور اُس رقم کیلئے جو ڈپٹی کمشنر معقول سمجھتا ہے۔

(۳) ڈپٹی کمشنر اگر مرتہن کی درخواست زیرِ ذیلی دفعہ (۱)(ب) منظور کرتا ہے تو اُس کو اختیار ہو گا کہ وہ راہن کو بے دخل کرے اور راہن کی جگہ مرتہن کو قبضہ حوالہ کرے۔

جائز رہن پر قواعد کا اطلاق

۷. زیرِ دفعہ ۶ رہن کی صورت میں —

(ا) جب زمین مرتہن کی قبضہ مصدر میں ہو یا کرایہ وصول کرتا ہو اُس مدت کے دوران کوئی سُود لاگو نہ ہو گا؛

(۲) اگر رہن قسم (اً) یا (ب) میں ہو تب تا اختتام مدتِ قبضہ زرِ رہن ساقط ہو گا؛

(۳) راہن زرِ رہن کی ادئیگی پر رہن کے عرصے کے دوران اپنی اراضی کا انفکاف کر سکتا ہے یا رہن قسم (اً) یا قسم (ب) کی صورت میں اُس تناسب سے جیسے ڈپٹی کمشنر قرین عدل متعین کرتا ہے؛ اور

(۴) رہن دخل کی صورت میں یہ تصور نہ ہو گا کہ راہن ذاتی طور پر زرِ رہن کو دوبارہ ادا کرنے کا خود کو پابند بنائے۔

(۵) اگر راہن جس نے ڈپٹی کمشنر کو زیرِ ذیلی دفعہ ۳ درخواست دی ہو اور ڈپٹی کمشنر کی اطمینان کی حد تک یہ ثابت کرتا ہے کہ اُس نے زرِ رہن ادا کی ہے اور یا زرِ رہن اُس تناسب سے جو ڈپٹی کمشنر قرین عدل متعین کرتا ہے یا ڈپٹی کمشنر کے پاس زرِ رہن جمع کرادے یا اُس کا اس تناسب سے، تو یہ تصور ہو گا کہ زمین کی انفکاک عمل میں لایا گیا اور ڈپٹی کمشنر کو مرتہن بے دخل کرنے کا اختیار ہو گا اگر قبضے میں ہو اور مرتہن کے برعکس راہن کو قبضہ حوالہ کرے۔

کاروائی جب صوبائی حکومت پسندیدہ تصور کرے اقدامات کرنے سطح نالہ کو باقاعدہ بنانے کیلئے ایسی سطحیں جو صوبائی حکومت میں ہوں۔

۸. (۱) زیرِ دفعہ ۶ بنائی گئی رہن میں فریقین اپنے درمیان بذریعہ معاہدہ درجہ ذیل شرائط کا اضافہ کر سکتے ہیں—

(اً) ایک شرط جو زرعی سال کے وقت کا تعین کیا جاتا ہے جس پر راہن زمین کے انفکاک کے وقت اس کا قبضہ دوبارہ کے سکتا ہے؛

(ب) شرائط جو راہن یا قابض مرتہن کا حق محدود کرے کہ کاٹے، فروخت کرے یا رہن شدہ درخت یا کوئی ایسا عمل کرے جو زمین کی مستقل قدر و قیمت کو متاثر کرتا ہے؛ اور

(ج) ایسی کوئی شرط جو صوبائی حکومت بذریعہ عام یا خاص حکم کے قابل قبول بیان کرتی ہے۔

(۲) زیرِ دفعہ ۶ بنائی گئی رہن میں ایسی شرط جو اس قانون میں جائز نہ ہو کالعدم ہو گا۔

مصنوعی قسم میں رہن پر نظر ثانی کا اختیار

۹. (۱) اگر زرعی قبیلے کا ایک رکن اپنی زمین کا رہن کسی ایسے طریقے یا قسم سے کرے جو اس قانون کے تحت جائز نہ ہو تو ڈپٹی کمشنر کو نظر ثانی اور شرائط تبدیل کرنے کا اختیار ہو گا تا کہ وہ اس رہن کو اس قسم کے مطابق لائے جو قانون میں جائز ہو۔ جیسے اُس کو لگتا ہے کہ رہن منصفانہ طور پر دعویٰ کا حقدار ہے۔

(۲) اگر زرعی قبیلے کے ایک رُکن نے اس قانون کے آغاز سے پہلے اپنی زمین کی رہن کی ہو جس میں ایک شرط ہو جو بطریقہ مشروط فروخت اثر پذیر ہو تو ڈپٹی کمشنر کو رہن کے دوران ہر وقت اختیار ہو گا کہ مرتہن کو انتخاب کا حق دے کہ آیا وہ اس شرط کو ختم کرنے پر راضی ہو گا یا اس رہن کی جگہ وہ رہن قبول کرے جو مرتہن کی انتخاب پر ہو قسم (أ) یا قسم (I) میں جو دفعہ ٦ِ کے تحت جائز ہے اور اس میعاد کے لئے ہو گا جو مذکورہ دفعہ میں جائز میعاد سے زیادہ نہ ہو اور اتنی رقم کیلئے جو ڈپٹی کمشنر معقول سمجھتا ہو۔

(۳) اگر شرط کے نفاذ کیلئے اس نیت سے کاروائی دائر کی گئی ہو کہ وہ بطریقہ مشروط فروخت اثر پذیر یا کسی سِول عدالت میں اس قانون کے آغاز کے وقت زیرِ سماعت ہو یا اگر کسی سول عدالت میں رہن پر دعویٰ دائر کیا گیا ہو جس پر ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) لاگو ہیں۔ تو عدالت اس نقطہ نظر کے ساتھ اس مقدمے کو ڈپٹی کمشنر کے پاس بھیجے گا کہ وہ اس پر لاگو ذیلی دفعہ کے مطابق اپنے اختیار کا استعمال کرے۔

(۴) جب مرتہن کو زیرِ ذیلی دفعہ (۲) انتخاب کا حق دیا جائے اور وہ راضی ہو کہ اپنی رہن کی جگہ رہن قسم (أ) میں یا رہن قسم (ب) میں قبول کرے جو دفعہ ٦ِ نے اجازت دی ہے مدت اور قسم کے لیے جو ڈپٹی کمشنر معقول سمجھتا ہو اور راہن غائب ہو یا حاضر ہونے میں ناکام ہوتا ہے جب بذریعہ نوٹس اُس کو قانونی طور پر آگاہ کیا گیا ہو کہ وہ ایسا کرے یا انکار کرتا ہے یا رہن کی تعمیل میں غفلت کا مظاہرہ کرتا ہے تو ڈپٹی کمشنر کو ایسے رہن کا خرچے کی شرائط پر جو وہ متعین کرے تعمیل کرنے کا اختیار ہو گا اور رہن کا وہی اثر ہو گا جیسے راہن نے تعمیل کی تھی ڈپٹی کمشنر اس ذیلی دفعہ کے تحت وجوہات کی بنیاد پر جو وہ کافی سمجھتا ہے یکطرفہ کاروائی ختم کر سکتے ہیں۔

انتناً مستقبل رہن بطریقہ مشروط فروخت

۱۰. کسی بھی زمین کی رہن میں جو بعد از آغاز قانون ھٰذا ہوئی ہو ایسی شرط جس کو بطریقہ مشروط فروخت اثر پذیر ہونے کا ارادہ ہو، کالعدم ہو گا۔

پٹے اور اراضی مزروعہ۔

۱۱. زرعی قبیلے کا ہر رکن اپنی زمین کو اتنی مدت کیلئے، جو بیس سال سے زیادہ نہ ہو پٹہ، یا کھیت بنا سکتا ہے اور جو پٹہ یا کھیت زرعی قبیلے کے رکن نے بیس سال سے زیادہ عرصے کیلئے بنایا ہو اگر پٹہ دار یا کسان اسی قبیلے کا رکن نہ ہو یا ایک قابیلے کے ایک جماعت میں، تو یہ اس دفعہ میں جائز مدت کا پٹہ یا کھیت تصور ہو گا۔

مزید عارضی انتقال کی اختیار پر پابندی

۱۲. (۱) اس ایکٹ کے تحت کاشت یا اجارہ دفعہ ٦ِ کے فارم (أ) یا فارم (ب) کے تحت ایک رہن کی موجودگی کے دوران، مالک اسی زمین کی مزید عارضی منتقلی، موجودہ کاشت، یا رہن یا اجارہ کی مدت کے ساتھ اتنی مدت پر جو کہ بیس سال کے عرصے سے زیادہ نہ ہو، کے دینے میں آزاد ہو گا۔

(۲) ایسی کوئی مزید عارض منتقلی اگر اسی دفعہ میں دیئے گئے مدت سے زیادہ ہو، کو عارضی منتقلی

جو کہ اس دفعہ میں اجازت دی ہو تصور کیا جائے گا۔

مدت کے بعد قبضے میں رہنے والا مرتہن پٹہ دار یا کسان کی بید خلی

۱۳. اگر کوئی مرتہن، اجارہ دار یا کاشتکار جو زیرِ دفعہ ۶ کے تحت رہن یا ایک اجارہ یا کاشت جو زیرِ دفعہ ۱۱یا اجارہ، رہن یا کاشت جو زیرِ دفعہ ۱۲ کے تحت قابض ہو اور مدت جو کہ تحت رہن، اجارہ یا کاشت کے تحت رکھنے کا حقدار ہو، کی ختم ہونے کے بعد بھی قابض رہے ڈپٹی کمشنر بذات خود یا کسی شخص کی درخواست پر جو قبضہ کا حقدار ہو، ایسی زمیندار، اجارہ دار یا کاشتکار کو بے دخل کر کے اور اس شخص کو جو قبضے کا حقدار ہو، قبضہ دلوائے گا۔

عام دفعات

منظوری کے بغیر مستقل انتقال کا اثر

۱۴. کوئی بھی مستقل انتقال جو زیر دفعہ ۱۳ اس وقت تک اثر نہیں لے گی جب ڈپٹی کمشنر اسکی منظوری نہ دے جب تک کہ یہی منظوری نہ دی ہو یا ایسی منظوری سے انکار کیا ہو تو ایسی منتقلی بھوگ رہن جو دفعہ ۶ کے فارم (اَ) کے تحت اجازت کردہ ہو، کی طرح اثر لے گی۔ ایسی مدت کیلئے جو کہ بیس سال سے تجاوز نہ کرے اور ایسی شرائط پر جو ڈپٹی کمشنر مناسب سمجھے۔

اراضی کی بعض انتقالات میں ڈپٹی کمشنر کی منظوری یا زمین کی پیداوار پر اخراجات

۱۵. کوئی بھی معاہدہ جہاں پر کسی زرعی قبیلے کا کوئی رکن منتقل یا قیمت پیداوار زمین یا اس کا کوئی حصہ یا ایسی پیداوار میں حصے کا دعویٰ ایک سال سے زیادہ کی رکھتا ہو تو ایک سال سے زیادہ معاہدے کے تاریخ سے مؤثر نہیں ہو گی۔ جب ڈپٹی کمشنر اسکی منظوری نہ دی ہو جب تک کہ ایسی منظوری دی ہو یا اگر انکار کیا ہو تو اسی طرح مؤثر ہو گی جیسا کہ ایک سال کیلئے کی ہو۔

وضاحت: پیداوار زمین سے مراد–

(اَ) فصلیں اور دوسری پیداوار جو زمین پر کھڑے ہو یا غیر اکھٹا شدہ انعقاد پر؛

(ب) فصلیں اور دوسری پیداوار جو کہ گذشتہ سال اُگائی گئی ہو اور کاٹی یا جمع کی گئی ہو۔

تعمیل- فروخت اراضی ممنوع

۱۶. (۱) کوئی بھی زمین جو کسی زرعی قبیلے کے کسی رکن سے تعلق رکھتی ہو کسی ڈگری یا حکم عدالت دیوانی یا ریونیو کی تکمیل میں بیع نہیں کی جائیگی چاہے اس قانون کے مؤثر ہونے سے پہلے یا بعد میں کی ہو۔

(۲) اس دفعہ میں کوئی بھی چیز (کسی حکومت) کا حق برائے وصولی بقایاجات، لینڈ ریونیو یا کوئی بھی بقا جو کہ قابلِ وصولی بحیثیت بقایا لینڈ ریونیو ہو کسی بھی طریقے سے جو قانون نے اجازت دی ہو، متاثر نہیں کرے گی۔

رجسٹریشن

۱۷. تاہم کوئی بھی چیز رجسٹریشن ایکٹ ہند ۱۸۷۷ء یا کوئی بھی قاعدہ جو اس ایکٹ کے دفعہ ۶۹ کے تحت بنے ہو۔

(۱) کوئی دستاویز جو اس ایکٹ کے کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرے رجسٹریشن کیلئے منظور نہیں کیا جائیگا۔

(۲) کوئی دستاویز جو کسی ایسے مسودے کو ریکارڈ یا اثر دیتا ہو جو ڈپٹی کمشنر کی منظوری جس کیلئے درکار ہو رجسٹریشن کیلئے منظور نہ ہو گی جب تک کہ ایسی منظوری کے حکم کا تصدیق شدہ نقل ایسے افسر کو جو ایسی دستاویز کو رجسٹرڈ کرنے مجاز ہو، کو فراہم نہ کرے۔

جمعبندی یا سالانہ ریکارڈ

۱۸. (۱) جہاں پر کوئی سودا وجہ سے جو اس ایکٹ کے تحت ڈپٹی کمشنر کی منظوری اس کے لئے درکار ہو کوئی شخص جو حصول حق کے حاصل کرنے کا دعویٰ کرتا ہو جہاں پر وہ زیرِ دفعہ ۳۴ پنجاب مالگزاری اراضی قانون ۱۸۸۷ء کے تحت رپورٹ کرنے کا پابند ہو ایسا شخص ایسا رپورٹ کرتے ہوئے بیان کرے کہ آیا درکار منظوری حاصل کی گئی ہے یا نہیں اور اس کا حق اس طرح حصول شدہ کا جمعبندی میں اندراج یا کسی سالانہ ریکارڈ میں اس وقت تک نہیں کیا جائیگا جب تک وہ ایسا حکم کا ثبوت جسکی تحت منظوری دی ہو جو اس قانون کے تحت سننے والے قواعد کے تحت درکار ہو پیش نہ کی جائے۔

(۲) کوئی بھی دعویٰ حق جو کسی سودا یا شرط جسکو اس قانون نے باطل قرار دیا ہو کی وجہ سے ہو تا سالانہ ریکارڈ یا جمعبندی میں درج نہیں کیا جائیگا۔

پنجاب مالگزاری اراضی قانون ۱۸۸۷ء کی بعض دفعات کا اطلاق

۱۹. اس ایکٹ کی دفعات کی شرط پر پنجاب مالگزاری اراضی قانون ۱۸۸۷ء کے باب دوم کے دفعات، جب تک کہ لاگو ہو ریونیو افسران کے کاروائی اس قانون کے تحت پر لاگو ہونگے۔

امتناع حاضری قانونی پیشہ ور

۲۰. کوئی بھی وکیل کسی بھی فریق کی طرف اس ایکٹ کے تحت ریونیو آفیسر کی کاروائی کے دوران پیش نہیں ہو گا۔

وضاحت: قانونی پیشہ ور میں مختار بھی شامل ہے۔

اخراج دائرہ اختیار دیوانی عدالت

۲۱. (۱) کسی عدالت دیوانی کا کسی بھی معاملہ پر جو صوبائی حکومت یا افسر مال اس ایکٹ کے تحت حل کرنے کا اختیار رکھتا ہو، دائرہ اختیار نہیں ہو گا۔

(۲) کوئی بھی عدالت دیوانی اس انداز میں شنوائی نہیں کریگا جس میں صوبائی حکومت یا کوئی بھی افسر مال اپنے اختیارات کا استعمال جو اس کو یا ان میں اس ایکٹ کے تحت تفویض کردہ ہو کریگا

عدالت دیوانی ڈپٹی کمشنر کو ڈکری یا حکم کی نقل بھیجے

۲۱-آ (۱) تاہم کوئی بھی چیز جو ضابطہ یا کسی اور ایکٹ رائج الوقت میں ہو کوئی بھی دیوانی عدالت جو کوئی ڈکری یا حکم صادر کرے جس میں ملوث ہو (۱) کوئی بھی زرعی قبیلے کا کوئی رکن جو اپنی زمین کی مستقل منتقلی کرے (۲) کوئی بھی رکن زرعی قبیلہ جو اپنے جائیداد کو گروی رکھے اور مرتہن کا تعلق اسی قبیلہ یا جماعت

سے نہ ہو اس حکم یا ڈگری کی ایک نقل ڈپٹی کمشنر کو بھیجے گی۔

ڈپٹی کمشنر کا اقدام جب حکم یا ڈگری عدالت دیوانی اس ایکٹ سے متصادم ہو

(۲) جب ڈپٹی کمشنر پر یہ واضح ہو کہ حکم یا ڈگری عدالت دیوانی، اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل یا بعد میں ہو اس ایکٹ کے کسی بھی دفعہ سے متصادم ہو تو ڈپٹی کمشنر اس عدالت کو اس حکم یا ڈگری کے خلاف نگرانی کیلئے درخواست دے سکتا ہے جس میں اپیل دائر کی جائیگی اسی حکم یا ڈگری کے خلاف یا جس میں اپیل دائر کرنی چاہیے تھی اس وقت جب یہ حکم یا ڈگری جاری ہوئی تھی یا کسی اور حالت میں ہائی کورٹ میں اور جب اس عدالت کو معلوم ہو جائے کہ یہ حکم یا ڈگری اس ایکٹ کے کسی دفعہ سے متصادم ہو تو اس میں ایسی ترمیم کرے گی کہ اس کے مطابقت میں آجائے اس درخواست کو، ڈپٹی کمشنر کی ڈگری یا حکم کی علم میں آجانے کے دن سے دو مہینوں کے اندر اندر دائر کیا جائیگا۔

(۳) جب ایسی کوئی اپیلیٹ عدالت اس درخواست کو مسترد کر دے تو ڈپٹی کمشنر اس تاریخ سے جس سے علم میں آئی ہو دو مہینوں کے اندر اندر ہائی کورٹ میں نگرانی دائر کر سکتی ہے۔

(۴) ہر دیوانی عدالت جو ایسی درخواست پر کوئی حکم جاری کرے ایسا حکم فوراً ڈپٹی کمشنر کو بھیجے گی اِس دفعہ کے تحت۔

(۵) ایسے درخواست پر کوئی بھی مہر درکار نہ ہوگی اور ضابطہ دیوانی کے اپیل سے متعلق دفعات جیسا بھی عدالت کا طریقہ کار ہو ایسی درخواست کی موصول ہونے پر لاگو ہوگی۔

بشرطیکہ ڈپٹی کمشنر یا اس کی طرف سے درخواست کی فیصلہ کرنے کیلئے عدالت میں حاضری ضروری نہیں سمجھا جائے گا۔

۲۲. اضافہ دفعہ ۷۷ِ کو قانون XVI ۱۸۸۷ء کی منسوخ شدہ بہ منسوخی ایکٹ ۱۹۳۸ء (I ۱۹۳۸ء) دفعہ ۲ِ اور جدول I۔

ڈپٹی کمشنر کے اختیارات کا استعمال

۲۳. ڈپٹی کمشنر کو اس ایکٹ کے تحت تفویض شدہ اختیارات کوئی اعلیٰ درجے کا افسر مال یا کوئی بھی افسر جس کو اس کے لئے صوبائی حکومت مجاز بنائے تو استعمال کرے۔

استثناء

۲۴. صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن کسی ضلع یا اس کی کسی حصہ یا کوئی فرد یا افراد کا گروہ اس قانون سے یا اس میں دفعات سے مستثناء قرار دے سکتی ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار

۲۵. (۱) صوبائی حکومت اس قانون کے مقصد کو مؤثر بنانے کیلئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲) مندرجہ بالا اختیارات کو بلا تعصب و خصوصاً صوبائی حکومت قواعد بنا سکتی ہے جو ریونیو افیسر کو بیان کرے جسکو درخواستیں حسب انداز و شکل اور فارم میں ایسی درخواستیں کی اور فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔